السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پگڑی باندھ کر نماز پڑھنی افضل ہے یا بغیر پگڑی باندھے ہوئے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس مقام میں عام طور پر لوگوں میں دستار (پگڑی) باندھنے کی عادت ہواور لوگ پگڑی کواچھی اور محترم سمجھتے ہوں بغیر پگڑی کے نماز پڑھنی اولیٰ ہے ۔ یعنی : پگڑی باندھنا کرپڑھنی افضل ہے ۔ اورجہاں اس کا رواج وعادت نہ ہواورنہ لوگ اس کوکوئی محترم اوراچھی چیز شمار کرتے ہوں یعنی ان کے نزدیک اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے ،وہاں بغیر پگڑی کے نماز پڑھنے میں بھی کراہت اورمضائقہ نہیں ہے ۔ (محدث ج :9 ش :5 شعبان 1360 ستمبر 1941)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 318

محدث فتویٰ